کہ :۔ (۱) مرزا صاحب پر کوئی وحی منجانب اللہ عزوجل نہیں ہوئی اور یہ تمام باتیں ان کے اپنے ہی دماغ کی کاوش کا نتیجہ ہیں۔

(۲) مرزا صاحب کے متبعین کو بھی اس مزعومہ وحی کی صداقت کا یقین نہیں تھا۔ وگرنہ وہ اس کی تعمیل ضرور کرتے اور اپنی عبادتگاہوں کو "مسجد" کا نام نہیں دیتے بلکہ "بیت الذکر" ہی کہتے تاکہ ایک امتیازی حیثیت حاصل ہوجاتی۔

نہایت تعجب کی بات ہے کہ مرزائی صاحبان جب مرزا صاحب کے دیگر مزعومہ الہامات جو بقول مرزا صاحب کے اُن کو اُن کے اللہ نے کہے ہیں بغیر کسی حیل وحجت کے صحیح تسلیم کرتے ہیں اور مانتے ہیں تو پھر بیت الذکر والے مزعومہ الہام کو صحیح تسلیم کرنے اور قبول کرنے میں کیوں حیل و حجت اور شور اور واویلا کرتے ہیں۔ ان کو چاہیے کہ مرزا صاحب کی مندرجہ بالا مزعومہ وحی کا احترام کرتے ہوئے (جیسا کہ ان کا فرض اوّلین ہے) اپنی تمام عبادتگاہوں کا نام جہاں کہیں بھی وہ ہیں صرف اور صرف "بیت الذکر" رکھیں اور اس ہی نام سے آئندہ انکا تذکرہ کریں تاکہ ایک امتیازی حیثیت واضح طور پہ حاصل ہوجائے اور عامۃ المسلمین دھوکا نہ کھائیں۔ مزید برآں مرزائی صاحبان "مسجد" کے نام کو بالکل بھول جائیں۔ کیونکہ "مسجد" کا نام صرف اور صرف مسلمانوں کی عبادتگاہوں کے لئے منجانب اللہ عزوجل مخصوص کیا گیا ہے۔

مرزائیوں کے غیر مسلم ہونے کی یہ دوسری واضح اور ٹھوس دلیل ہے۔ فَاعْتَبِرُوْا یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ۔ (خلیل الرحمٰن قادری راولپنڈی)۔

سوانح مولانا غلام غوث ہزارویؒ

قارئین حضرات سے التماس ہے کہ راقم الحروف آجکل مجاہد ملت، وکیل صحابہ، قاطع مرزائیت، حضرت مولانا غلام غوث صاحب ہزارویؒ کے حالات زندگی پر کتاب ترتیب دے رہا ہے۔ اگر آپ حضرات کے علم میں مولانا ہزارویؒ کا کوئی واقعہ ہو تو تحریر کرکے یا مولانا کا خط ہو تو فوٹوسٹیٹ کرکے مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجدیں۔ وہ بھیجنے والے احباب کے حوالہ سے کتاب میں شامل کیا جائے گا۔

میں تعاون کرنے والے دوستوں کا شکر گزار ہوں گا۔

منظور احمد شاہ آسی مدرسۃ العلوم معارف القرآن
مرکزی جامع مسجد مانسہرہ